© rasailojaraid.com

بندی میں بھارت، اسرائیل، امریکہ اور برطانیہ اکٹھے کھڑے ہیں۔ اس اعتبار سے پاکستان کو چین، ایران، روس اور سعودیہ سے تعلقات میں مزید گرم جوشی پیدا کرنی ہوگی۔ پاکستان نے ایران کو یقین دہانی بھی کرادی ہے کہ وہ بلاخوف وخطر گیس پائپ لائن پاکستانی علاقے میں بچھا سکتا ہے۔ امید ہے ایران پاکستان کی ضمانت کو کافی سمجھے گا۔

(پروفیسر میاں انعام الرحمٰن)

مسلمان یہودیوں کی حکمت عملی سے سبق سیکھیں

ملائشیا کے وزیر اعظم مہاتیر محمد نے کہا ہے کہ چند لاکھ یہودیوں کا مقابلہ نہ کرنا سوا ارب مسلمانوں کی سب سے بڑی کمزوری ہوگی۔ انہوں نے اسلامی دنیا پر زور دیا کہ وہ یہودیوں سے مقابلہ کرنے کے لیے اپنی قوت بازو کے ساتھ ساتھ عقل سے بھی کام لے کیونکہ اس وقت یہودی پوری دنیا پر در پردہ حکمرانی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی ممالک اپنی عسکری طاقت کو مضبوط اور مجتمع کریں، محض مذمتی قراردادوں سے مظلوم مسلمانوں کے دکھوں کا مداوا نہیں ہوگا اور نہ ہی ہماری مذمتوں سے دشمن اپنا وحشیانہ طرز عمل تبدیل کرے گا، اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ امت مسلمہ اپنے دفاع کے لیے جدید علوم اور ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کرے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے یہودیوں سے متعلق جو کچھ کہا ہے، حق اور سچ کہا ہے۔ اس سلسلے میں اپنا بیان واپس لینے یا معافی مانگنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

انہوں نے ان خیالات کا اظہار ملائشیا کے شہر پتراجایا میں دسویں اسلامی سربراہی کانفرنس سے اپنے افتتاحی تاریخی خطاب اور بعد ازاں اس پر امریکا، اسرائیل اور یورپی یونین کی شدید تنقید پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یورپ نے ایک کروڑ بیس لاکھ یہودیوں میں سے ساٹھ لاکھ یہودیوں کا صفایا کیا لیکن آج بچے کھچے چند لاکھ یہودی پوری دنیا پر در پردہ حکومت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ چند لاکھ یہودی مسلمانوں کو شکست نہیں دے سکتے بشرطیکہ ہم ان کے مقابلے کے لیے اپنی بھرپور طاقت کے ساتھ ساتھ اپنی عقل سے بھی کام لیں اور جدید ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کریں۔ مہاتیر محمد نے کہا کہ امت مسلمہ کو مذہبی تعلیمات کے ساتھ ساتھ جدید دنیاوی علوم وفنون پر بھی توجہ مرکوز کرنی چاہیے کیونکہ آج اسی وجہ سے مسلمان ممالک اپنے دفاع کے لیے ہتھیار بھی دشمنوں سے لینے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ کو اپنے دفاع کے لیے جدید بم، توپیں، ٹینک اور طیاروں کی تیاری اور اس میں اعلیٰ مہارت ناگزیر ضرورت بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلاشبہ اسلام کسی خاص دور سے وابستہ نہیں بلکہ ہر دور کے لیے یہ ایک فطری ضابطہ حیات ہے۔ ہمیں اسلامی حدود میں رہتے ہوئے دنیا کے جدید تقاضوں کے مطابق اہم اور بنیادی اقدامات کرنے ہوں گے۔ مہاتیر محمد نے یہودی قوم کی کمزوریوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ نخوت اور تکبر نے یہودی قوم کو سوچنے اور سمجھنے سے محروم کر دیا ہے۔ اب انہوں نے فاش غلطیاں کرنا شروع کر دی ہیں۔ وہ مزید غلطیاں

© rasailojaraid.com